كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ
رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے
29 سوالات کے جوابات پر مشتمل
تجلیاتِ علمی
فی ردّ نظریاتِ سلوی
حصہ دوم
مفتی محمود حسین شائق ہاشمی
امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل
ناشر
مکتبہ مخدومیہ
(دربار شریف) سوکیں حافظاں نزد دیول
تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (الطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب............ تجلیات علمی فی ردتحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف: .... مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت 2012ء

تعداد............... 1100

قیمت............... -/100روپے

مطبع............... مکتبہ مخدومیہ (دربارشریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔(دربارشریف سوئیں حافظاں)نزدبیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی۔

0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔

0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔نزد پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی، گوجرخان 0301-5738038

صرف ظاہر و باطن کا ہے۔ جس طرح سورج باطن میں ستاروں اور چاند کو چمک دیتا ہے۔ جب ظاہر ہو جائے اب کسی کی روشنی کی حاجت ہی نہیں رہتی۔

سوال نمبر 20: جن صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین، تبع تابعین، مفسرین، محدثین اور اولیاء کاملین نے آنحضور ﷺ کے چالیس سال عمر شریف ہو جانے کے بعد نبی بنائے جانے کا قول کیا ہے۔

اور یہ عقیدہ و نظریہ اپنایا ہے ان کے متعلق حکم شرعی کیا ہے؟

ان میں سے بعض نے بطور تقیہ اور خوف خلق، نبوت کے چھپانے اور تبلیغ احکام سے اجتناب و احتراز کو زندیقیت قرار دیا ہے جیسے حضور مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ

اور بعض نے اس نظریہ اور عندیہ کو بے عقلی اور نادانی قرار دیا ہے جیسے شارح مواقف میر سید رحمہ اللہ تعالیٰ

اور بعض نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان و اظہار نبوت سے روکنے والے مفروضہ کو نبی مکرم ﷺ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے استہزاء اور مذاق قرار دیا ہے (نعوذ باللہ)

اور نبی مکرم ﷺ کے خود بخود تبلیغ احکام اور اعلان توحید و رسالت سے رکے رہنے کو فرض کا ترک اور معصومیت کی نفی قرار دیا ہے جیسے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

تو ایسے اکابرین ملت اور اسلاف کرام کے بارے کیا فتویٰ ہے؟

کیا ان کو اس فتویٰ کا ہدف بنایا جائیگا؟ جس کا ہدف محمد اشرف سیالوی کو بنایا جا رہا ہے یا ان کو معاف کر دیا جائے گا بلکہ حسب سابق امام اور مقتداء تسلیم کیا جائیگا اِنْ هِيَ اِلَّا قِسْمَةٌ ضِيزٰى

الجواب بعون اللہ جل جلالہ و بکرم رسول اللہ ﷺ :۔

اسلاف میں سے کسی نے رسول اللہ سے کسی لمحہ نبوت و رسالت کی نفی نہیں کی یہ سلوی استدلال ہے جو کہ باطل ہے

صحابہ کرام تابعین و مفسرین اولیاء کاملین میں سے جنہوں نے یہ قول کیا ہے کہ رسول اللہ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت سے نوازا گیا ان کی مراد ظہور نبوت، اظہار نبوت ہے جیسا کہ ان بزرگوں کے کلام میں ظہور اظہار اعلان کے الفاظ عام استعمال ہوئے ہیں۔

بلا شبہ تقیہ کا قول نبوت چھپانے کا قول زندیقیت ہے مگر کس نے تقیہ کا قول کیا ہے؟ علماء اہلسنت میں سے کسی نے تقیہ کا قول نہیں کیا تقیہ کی تعریف یہ ہے کہ بوجہ خوف حق کا اظہار نہ کیا جائے۔ نبوت چھپانے کا قول بھی کسی اہلسنت عالم کا نہیں ہے تقیہ اور نبوت کے قائلین بلاشبہ زندیق ہیں۔

لیکن جب تک کسی شے کے بارے اظہار اور اعلان کا حکم نہ ہو اس کا اظہار نہ کرنا یہ ''زمانہ انتظار'' کہلاتا ہے نہ کہ تقیہ اور نہ ہی اسے اخفاء نبوت قرار دیا جا سکتا ہے۔ دیکھئے شراب اور جوا کی حرمت کے تین مراحل ہیں پہلا مرحلہ سورہ بقرہ آیت نمبر 219 (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا) میں بیان ہوا دوسرا مرحلہ سورۃ النساء آیت نمبر 43 (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ) میں بیان ہوا اور تیسرا مرحلہ سورۃ المائدہ آیت نمبر 90 (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ